دنیائے نعت خوانی کا ایک روشن ستارہ "محمد اسد ایوب"

"نعت خوانی ایک مقدس فن ہے ۔ حب رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا"(محمد اسد ایوب)

"

عشق،شوق،عقیدت اور تربیت جب کسی انسان میں جمع ہو جائیں تو اسکی شخصیت کو ایک خوبصورت پیرائے میں ڈھال لیتی ہے ایک ایسے پیرائے میں کہ جس سے اسکی زندگی کا ہر گوشہ ہر لمحہ اسکی محبت کی عکاسی کرتا نظر آتا ہے۔ نعت خوانی ایک ایسا فن ہے جہاں شوق عقیدت اور تربیت کے امتزاج کے ساتھ ساتھ محبت کی لطافت کا ہونا بھی بہت ضروری ہے انہی تمام خوبیوں کو سمیٹے ہوئے نعت خوانی کی دنیا کا ایک جانا پہچانا نام ''محمد اسد ایوب'' کہ جن کا اخلاق،انداز اور زندگی کا ہر لمحہ ان کی محبت کی نشاندہی کرتا نظر آتا ہے نہ صرف نشاندہی بلکہ ان کی آواز حبیب خدا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا ذکر سننے والوں کے دلوں کو پر نور کر جاتی ہے۔۔ جس طرح پھول خود تو مہکتا ہے دوسروں کو بھی معطر کر دیتا ہے اسی طرح محمد اسد ایوب کی آواز ہمارے دلوں کو معطر کر دیتی ہے

آپ کا آبائی تعلق اجمیر شریف سے ہے۔۔آپ کے دادا کو ''خواجہ معین الدین چشتی اجمیری'' کے دربار سے خصوصی نسبت حاصل تھی۔۔۔ ان کی محبت خدمت اور عقیدت کا ثمر اپنے بیٹے محمد ایوب اور اپنے پوتے محمد اسد ایوب کی صورت میں ملا اگر یوں کہوں تو

بے جا نہ ہوگا کہ یہ فیض ”فیض غریب نواز“ ہے جو
محمد اسد ایوب آج آسمان عشق پر پوری آب و تاب سے
جگمگا رہے ہیں -- آپ 17 اپریل 1988 کو ناظم آباد
کراچی میں پیدا ہوئے--- آپ کی والدہ کی تربیت اور آپ
کے والد محمد ایوب کی خصوصی توجہ نے آپ کی
شخصیت کو مزید نکھار دیا ،، والدین کی دعاؤں اور
محبت کے ساتہ ساتہ آپ نے کچہ بزرگوں سے روحانی
طور پر استفادہ کیا جن میں محمد اسد ایوب کے پیر و
مرشد حضرت ڈاکٹر غلام مصطفی خان صاحب ہیں کہ
جن کے ہاتھوں پہ محمد اسد ایوب نے بیعت کی، اور
دوسرے سلسلہء عالیہ خانیہ قادریہ کے معروف بزرگ
حضرت صوفی جمیل الرحمن خانی صاحب سے بھی
روحانی طور پر مستفید ہورہے ہیں اور یہ انہی کی
دعاؤں کی برکت ہے کہ جو اللہ تبارک و تعالی نے
زندگی میں یہ کامیابیاں عطا فرمائیں--
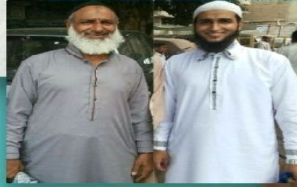
نعت خوانی کا شوق آپ کے والد صاحب سے آپ کو ورثے میں ملا۔۔نعت خوانی کا آغاز آپ نے ۸ سال کی عمر میں کیا ۔نعت خوانی کے بڑھتے ہوئے شوق کو مد نظررکھتے ہوئے آپ کے والد آپ کو محافل میلاد میں اپنے ہمراہ لے جاتے جہاں آپ ''صلوۃ و السلام مصطفی جان رحمت پر لاکھوں سلام'' پڑھا کرتے تھے جو آپ نے جامع مسجد نور الاسالام میں سن سن کے یاد کیا اور نعتیں آپ نے فراست علی خان صاحب سے سیکھیں ۔۔۔ چند اشخاص کے مشورے کے پیش نظر آپ کے والد صا حب نے مزید نعتیں یاد کروانے کے لیے فراست علی خان صا حب کی خدمت میں بھیج دیا جہاں آپ نے اپنی سب سے پہلی نعت

”کیوں چاند میں کھوئے ہو الجھے ہو ستاروں میں
آقا کو میرے ڈھونڈوں تم قرآن کے پاروں میں“

یاد کی--

آپ کی عصری تعلیم کا مختصر احوال یہ ہے کہ آپ نے میڑک ”ایس ایم پبلک اسکول ناظم آباد“ سے ،انٹر ”پرائیوٹ“ ، گریجویشن ”جناح کالج ناظم آباد“ سے اور ”ایم۔اے اسلامک اسٹڈیز“ میں آپ نے ”کراچی یونیورسٹی“ سے 2017 میں فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا۔

محمد اسد ایوب نے نعت خوانی کا باقاعدہ آغاز ناظم آباد کی جامع مسجد نور السلام سے کم عمری میں کیا۔2008

ء میں آپ کیو ٹی وی پر اپنا آڈیشن دینے پہنچے جہاں آپ کا انٹر ویو قاسم جلالی نے لیا(قاسم جلالی پاکستان ٹیلیویژن کے سابقہ جنرل مینیجر اور ٹیلیویژن کے معروف ڈائیریکٹر تھے)۔اور اس کے دو گھنٹے بعد ہی آپ کی نعتوں کی ریکارڈنگ کا حکم دیا۔ یوں الیکٹرانک میڈیا میں آپ کے سفر آغاز ہوا ۔ اس کے بعد یہ سلسلہ بڑھتا چلا گیا ۔۔ 2009ء میں ”پی ٹی وی“ پر سید آفتاب عظیم کے شروع کردہ پروگرام”حی علی الفلاح“ میں اپنی حمد و نعتیں ریکارڈز کروائیں۔2011 ء میں ”جیو ٹی وی“ کی میگا ٹرانسمیشن ”پہچان رمضان “ میں اذان فجر اور مغرب دینے کا شرف حاصل کیا جسے پوری دنیا میں بھر پور پذیرائی ملی۔۔2011ء سے اب تک ”دنیانیوز“ کے ”سینئر اینکر انیق احمد“ کے پروگرام ”پیام صبح“ میں حمد اور نعتیہ کلام پڑھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، جن کی تعداد تقریبا 1000 سے زائد ہے۔۔ محمد اسد ایوب ”انیق احمد“ کو اپنے استادوں میں سے مانتے ہیں۔آپ کے مطابق انہوں نے آپ کی ہر معاملے میں آپ کی بہترین رہنمائی کی

--2013 ء میں اب تک چینل کی رمضان ٹرانسمیشن ”یا رحیم یا رحمن“ میں نذرانہء عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔جس کی میزبانی ”گلوکار علی حیدر“ نے کی -2014ء میں احسن خان کے ساتھ ہم ٹی وی کی رمضان ٹرانسمیشن ”جشن رمضان“ میں اپنی آواز سے دلوں کو حمد اور نعتوں سے منور کیا --2014ء میں اپنی بہن ”افراء ایوب“ کے ہمراہ پہلی بار عمرے کی

سعادت حاصل کرنے کے لیے حرمین شریفین کی جانب روانہ ہوئے۔

آپ کی بہت خواہش تھی کہ اپنے والدین کے ساتھ سفر پرنور پر روانہ ہوتے مگر مالی اسباب نہ ہونے کی وجہ سے سب کا جانا ممکن نہ تھا اسی لیے آپ اپنی بہن کے ہمراہ اپنے والدین سے اجازت لے کر 24 اپریل 2014ء کو عمرے کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے محمد اسد ایوب نے یہ بتایا کہ ''جب وہ پہلی بار مدینہ شریف گئے تھے تو روضہء رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے متولی ''شیخ محمد احمد علی نوری صاحب''(

جو بلال حبشی رضی اللہ تعالی عنہ کی آل سے ہیں)نے
آپ کو اور عارف سلیمان صاحب کو اپنے گھر مدعو
کیا۔ اس موقع پر قصیدہ بردہ شریف کی محفل کا انعقاد
کیا گیا اور آپ کو شیخ محمد احمد علی نوری صاحب
نے خصوصی دعاؤں سے بھی نوازا۔“

مدینہ منورہ میں روضہ رسول ﷺ کے متولی ہیڈ جناب شیخ محمد احمد علی نوری صاحب کی دعوت خاص پر
محمد اسد ایوب کی ان کے گھر پر ہونے والی ملاقات میں ان کے ہمراہ جناب عارف سلیمان صاحب،
ڈاکٹر زاہد صاحب اور قائم الدین سومرو موجود ہیں۔

جب واپس آئے تو آپ ہم ٹی وی کی رمضان ٹرانسمیشن
جشن رمضان میں (جس کے میزبان احسن خان تھے)
مصروف ہو گئے۔اسی سال آپ کے والد صاحب کا روڈ
ایکسیڈنٹ ہوگیا ،4 دن ہسپتال میں رہنے کے بعد
پانچویں دن 17 نومبر 24محرم الحرام کو آپ کے والد
”محمد ایوب “اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔پھر جب
والدہ محترمہ کی عدت مکمل ہوئی تو آپ نے 2015ء
میں 24اپریل کو ہی اپنی والدہ محترمہ اور اپنی بہن
افراء ایوب اور بھائی محمد عارف ایوب کے ہمراہ
حرمین شریفین کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔۔آپ کے

بہترین دوستوں میں شیخ عبد الرحمن الشیبی صاحب کا بھی شمار ہوتا ہے جو ڈاکٹر زین العابدین کے بیٹے اور کعبہ کے متولی ہیں

2016 میں دنیا ٹی وی کی روح رمضان ٹرانسمیشن اور پی ٹی وی میں حمد و نعتیہ کلام پڑھنے کا سلسلہ جاری رکھا۔۔ء2016 کو ہی آپ سماء کی سحرو افطار ٹرانسمیشن (جس کے ہوسٹز سید بلال قطب اور سعدیہ امام تھے) میں نظر آئے۔۔ 16 رمضان کو امجد صابری کی موت کا آپ کو شدید دکھ پہنچا کیوں کہ بچپن سے ہی آپ کا تعلق ان سے رہا تھا۔ آپکی پہلی آڈیو سی ڈی ”شکر خدا کا“ بھی 2016 ء میں منظر عام پر آئی جس میں ”کعبہ کی رونق، قصیدہ بردہ شریف، شکر خدا کا، میں تو پنجتن کا غلام ہوں “ جیسے مشہور زمانہ کلام شامل ہیں ۔۔ جس کو عوام کی طرف سے بھر پور

پذیرائی ملی--- 2017ء میں دنیا ٹی وی کی رمضان
ٹرانسمیشن میں حمد و نعت کے ساتھ ساتھ عالم اسلام
کے مسلمانوں کو اذان فجر اور اذان مغرب سے
فیضیاب کیا ۔

--آپ نے 2018ء میں ایکسپریس انٹرٹینمینٹ اور نیوز
کی رمضان ٹرانسمیشن ”عہد رمضان“(جس کی ہوسٹز
جویریہ سعود اور عمران عباس تھے) کا حصہ رہے

۔۔اور ایکسپریس انٹرٹینمینٹ کی نشریات"عہد رمضان"
کے ایک سیگمینٹ "باتوں ہی باتوں میں" کی پہلی بار
ہوسٹنگ بھی کی جس میں آپ نے بچوں کو احادیث
کریمہ کی روشنی میں واقعات سنائے اور اولیاء کرام
کے قصوں سے آگاہی فراہم کی ۔۔

محمد اسد ایوب کو

ICON OF THE NATION AWARD

سے 3 مارچ 2018 کو

MARRIOTT

میں منعقد ہونے والی تقریب میں

3RD ICON OF THE NATION AWARD

سے نوازا گیا جس میں آپ کو بہترین نعت خواں قرار دیا گیا۔

محمد اسد ایوب دنیاء نعت خوانی کا ایک روشن ستارہ بن کے ابھرے ----

دعا ہے اس رب العزت سے جو تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے اللہ عزوجل آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائیاں کامیابیاں عطا فرمائے آمین

”نعت خوانی اللہ

تبارک و تعالی اور اسکے حبیب صلی اللہ
علیہ والہ وسلم کی عطا کردہ نعمت ہے جس کا
شرف گنے چنے لوگوں کو نصیب ہوتاہے“

(محمد اسد ایوب)

تحریر : رابعہ فاطمہ